

1859-خاوند سے خلع طلب کرنے کے مبارکہ مثالیں

سوال

کیا بیوی کے لیے خلع طلب کرنا ممکن ہے چاہے خاوند موافق نہ بھی ہو، کیا آپ اس کے کچھ اسباب ذکر کر سکتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

یہ سوال میں نے اپنے استاد اور شیخ جناب عبداللہ بن عبد الرحمن بن جبرین کے سامنے پیش کیا تھا اور انہوں نے مجھے درج ذیل جواب دیا:

اول:

جب عورت اپنے خاوند کا اخلاق پسند نہ کرتی ہو، مثلاً خاوند میں شدت و سختی پائی جاتی ہو اور حدت ہو اور وہ جلد متاثر ہو جاتا ہو، اور کثرت غصب والا ہو، اور جھوٹی کی بات پر تنقید کرنے لگے، اور ادنیٰ سی غلطی پر سزاد ہے لگے تو اس عورت کو خلع لینے کا حق حاصل ہے۔

دوم:

جب عورت اپنے خاوند کی خلقت ناپسند کرتی ہو یعنی اس میں کوئی پیدائشی عیب اور بد صورتی ہو، یا حواس میں نقص پایا جائے تو عورت کو خلع حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔

سوم:

اگر خاوند ناقص دین ہو یعنی نماز ترک کرتا ہو، یا پھر نماز بجماعت ادا کرنے سے سستی کرتا ہو، یا پھر رمضان المبارک میں بغیر کسی عذر کے روزہ نہ رکھے، یا حرام کا مous میں جاتا ہو مثلاً زنا اور شراب نوشی اور گانے کی محفل وغیرہ میں جاتا ہو تو بھی عورت کو خلع طلب کرنے کا حق حاصل ہے۔

چہارم:

جب خاوند اپنی بیوی کو آخر اجاجات نہ دے یا بابس نہ دے یا ضروریات کی اشیاء نہ دیتا ہو اور خاوند یہ اشیاء دینے پر قادر بھی ہو تو عورت کو خلع طلب کرنے کا حق حاصل ہے۔

پنجم:

جب بیوی کو عمومی اور عادت والا حق معاشرت نہ دیتا ہو جس میں بیوی کو عفت حاصل ہو، یعنی خاوند وطنی کرنے پر قادر نہ ہو اور اس میں عیب پایا جائے، یا پھر وہ بیوی کو نہ چاہتا ہو یا وہ کسی دوسرا کی طرف مائل ہو اور اس سے رکار ہے، یا وہ بیویوں کے مابین بیت یعنی رات بسر کرنے میں عدل نہ کرتا ہو تو عورت کو خلع طلب کرنے کا حق حاصل ہے۔"